مَن بَکیٰ علی الحُسین او ابکیٰ او تباکیٰ وجبت لہ الجنۃ

الحمد للہ والمنہ کہ این منظوم در مصائب مظلوم خامس آل عبا

روحی وارواح جمیع العالمین لہ الفدا لسمیٰ

مخمس ۱۳۳۴ھ ۱۹۱۶ع

از تصانیف مستغنی عن الصفات صانہ اللہ عن شرور الآفات

جناب نواب مستطاب معلی القاب صاحب علم و ہنر سید محمد جعفر

عرف پیارے صاحب خلف اوسط جناب نواب غفران مآب

سید محمد علیخان عرف نواب دولہ صاحب رئیس شمس آباد ضلع فرخ آباد

مطبوعہ عالی ریاض المومنین پریس کاظمین لکھنؤ

حسب فرمایش جناب مولوی سید ذاکر حسین صاحب شمس آبادی

باہتمام مرزا صفدر حسین مالک پریس بماہ جولائی ۱۹۱۶ء

جو ہون انکے تصرف مین رطب و الیابس ان ہیچ ہین

حسن آئینہ مین [illegible] خلاف ان جہان ہیچ ہین

ہمدم ان [illegible] اب ہین ان جان ہین

عیب اس مین [illegible] جان ہین

	تھے مدینے مین ابھی اب ہین کہان بیٹھے ہوئے	

دست اب ہین ضعیفان ان ہاتھ ہیچ ہین

ہمدوان ہین نا عوان گنج روان جہان ہین

[illegible] ہین ہار جلالان جہان ہین

[illegible] ہے ابا جابجا مین

	ہین دلون پر سکۂ تیغِ زبان بیٹھے ہوئے	

لوح کرسی کی طرح فانوس [illegible] تھا تمام

[illegible] عقل حیرت سے دیکھو جلوہ یار

[illegible] کے طالع کرشمہ کی جانب

[illegible] بیان ہے وصف

	خوف ہی دھوکا نہو ہین خوش گمان بیٹھے ہوئے	

بنت علی مرتضیٰ احمد کے گھر کا چراغ

حق نے پیدا کیا ہے زمین کے لیے دینِ حق کا سراغ

ایسے ہی مضمون سے جلا کے ہیں سینے میں داغ

انقلاب اعدا کے فضائل نے دیئے عالی دماغ

توڑتے ہیں عرش کے تارے یہاں بیٹھے ہوئے

واہ بیٹی جن کی ہے وہ ہیں پیغمبر

دونوں دنیا نے جب جیب میں ملا ہے

نہ زبان حاصل کہاں سلطان ان کی تقریر

سر دیکھ تخت نشین اس کی

صاحبِ معراج ہوتے تھے جہاں بیٹھے ہوئے

سر جھکائیں بانکا وہ ان کے جیسے ہیں

خانہ دار ابھی زہرہ نہ تعظیم ہیں

سعد ایسی دی ہو نفلت ہیں تقویٰ ہیں

ایسا ہیں

فاطمہ زہرا کے مہمان ہیں یہاں بیٹھے ہوئے

۲

سرو آہو ان سے ہوئے کافور سنبل

ہیں نے ہے شت عمل سے سر ندی — نعمت شفقہ — سرسخن

فیض سے تیرے گلشن ہیں گلشن

دل بنا باغ تمہارے تیر سے ہیں چمن

	لطف اُٹھاتے ہیں جنان کا ہم یہان بیٹھے ہوئے	

۳

واحد و یکتا و لاثانی ہے ذات ذوالجلال

اسکی ہیں تقصیر سے یکتا لیں ہیں نیتان

نحص نحص ہے اسکے سر میں ہلال

ہو کے ہیں پامال اسی سے ہیں ہیں پامال جلال

۱	سیکڑون ہین اس زمین پر آسمان بیٹھے ہوئے	

۴

بس پرچی ہی کری ابروئے اغیار لوہین عین

مصطفے بن وہ طلسم جسم اک ثانی ہو شان حسین

یک سر سلیمے سے لے مصطفے جبین

الفلکان الفانی دیکھو چاپیں یمین

	کھینچتے ہین دل سے بیٹے کی سنان بیٹھے ہوئے	

پیکیں ہے جب سے جو پا الفتاں ہو گئی ہیں
نا وہ مسیداں میں بنا ئے ہے اے آئے ہیں
ہیں اے گردن جھکی ہی جو لی بانگ ہی نقیب
ہے جب سے کمان ابرو کی ہیں آکر دو ہیں

	اصغر لب تشنہ وا برو کمان بیٹھے ہوئے	ف ہجر تشنہ دہن

قطعہ

عاشق بیطاب ہی بہ بیستر ناوہ سر لگا
سو گوار اس کے کان بابر سلیم وفا
بیٹھے بیٹھے سب کو جان کا دل نصیب ہے ہو
نا مرے سے بدن وہاں ڈوبیں ہے وفا

	اس اندھیرے میں ہوا عابد کہاں بیٹھے ہوئے	۱

ہاں بھی کان جس نے پیا منفعل منتشر ہیں
اب سو دن کی صدا اُلی ہے جو آئے گز ہیں
ضعف سے غش میں اثر وقال نیا اعیش میں
میں فدا الیوں سلیں ہو دار اشرف ہیں

	رات بھر گذری مجھے ای ناتوان بیٹھے ہوئے	

کیا تو والعصر ان چمن میں ظفر کر گیا آنکھوں نے فلک
مازاغ وہ قدرت آن آیا یہ آگئے سب آنکھوں نے تلک
آنکھیں ان کی نظر نور والا جب آئی آنکھوں سے کہا
شرح فتح و دعا امن امن آنکھ من

جسجگہ پہونچا ید اللہ تھے وہان بیٹھے ہوئے

حشمت و قوت جو جوادی کا بانکپن سے جچ
فاطمہ بیگم سے جب تسبیح مضمون سے سطح
نمود اری کی تابانی کی کاہی جوان سے ابلیطع
نصرت بہوا تیغا اہوئی جمعی بتیغ کے جیسی جلی

یون ہین گھوڑے پر امامِ دوجہان بیٹھے ہوئے

تیغ ابرو سر کہ بیچ کھلا باندہ ہو جو آوازہ دونوں ہاتھ کا سر
تیغ بکھان کو نہ بانا ہو شمشیر کا سر دو بکا کا سر
یکسر سب بنا تہا ہو دو آزاد دو بیکا کا سر
زلف عنبر بو کہ نیک سب کو منہ بیا ہو جدا دو بکا کا سر

جیب رہو مین موشگافانِ جہان بیٹھے ہوئے

روئے فضہ نے کہا تھا جو وصیت جان جان
رو رہی ہیں ہو گیا کعبہ قبلۂ عالم کا مکان
اب کسی کا ہے جو کہیں بیٹھیں غم سید الانس و جان
کر دو کچھ بی بی کچھ میرا زمین دفن بی کا نشان

بیچ میں ہیں کعبۂ ہر دو جہان بیٹھے ہوئے

شہ پہ ظلم اس نے کیا اتنا کہ بے ظلم و جبر
ہے یہ کس کا لال یا یہ سلیمان سے بے صبر
ان میں رو دیں آپ لے کر پیر کا وہ گور ہے
سوچ دل ہے یہ باہ ہے از وہ نغش سبط نبی

کر رہے ہیں دفن مشتِ استخوان بیٹھے ہوئے

بیت صوت ایسا ہے کہ سن کر دو جہان بیٹا ہے
مصطفےٰ کا لال ہے گلشن کا گل دو جہان کا ہے
خمسہ نامی میدان کربلا میں یہ بیٹا ہے
پنجتن کی نسل علی کا بیٹا دو علی کا ہے

روز سنتے ہیں احمدؐ کی داستان بیٹھے ہوئے

۴۲

انقلاب آیا وہ رفعت خاک میں سب مل گئی
عزت و توقیر و دولت خاک میں سب مل گئی
وہ امیری وہ امارت خاک میں سب مل گئی
حیف ہے وہ وہ شان و شوکت خاک میں سب مل گئی

ہیں زبانِ حال سے گویا مکان بیٹھے ہوئے

۴۳

شہسواری کے سب یعنی ہوئے ہیں آج بیکار
ہیں سواران حرم حسین ابن علیؑ آگے
ہیں سبھی سب جان و دل سے ہیں جو جاں نثار
سوئے ہیں زیر سایہ سب ان کے افضل سب

پشت احمد پر ہیں فخرِ انس و جان بیٹھے ہوئے ۱

۴۴

ہائے ادھر بیٹھے ہیں نوجوان کی کیا ہے عجیب
عمر بھر انسان کو اس غم سے نہیں ان تا فراغ
صبر کیسے آئے ان کا ہیں نہیں قلب و دماغ
ہیں یہی جن نے اٹھایا ہے علی اکبر کا داغ

رو رہے ہیں نوجوان کو باپ ماں بیٹھے ہوئے

۲۸ ...ہے یہین نیزہ ہاتھ مین علم دین
داخل جنت ہوے سب مبتلاے رنج و غم
اپنا اپنا کیا وجہ ہو ہر ایک پر ستم
چل بسے سوئے عدم سب ہاتھ ملتے رہ گئے

	رو رہے ہین اپنی قسمت کو یہان بیٹھے ہوے	

۲۹ فاطمہ فضا جنت مین ہین خوشحال زار لف
ہا فنیہ بچی ہے کیا کیا اس جا ہین بسمل زار لف
سر جھکائے ہوے داغ سے ہنا عروس کے لب بیان لف
سر جھکائے بیٹھی ہین کرتی ہین کلمل زار لف

	آج ہم فن مین براے امتحان بیٹھے ہوے	

۳۰ ...اسیر صابران ہین اب اہل رنج و زنگ
جھکا کے سر کیا دنیا جا کر کیا حجاب
حکم یہ کیا دو رنج مین ان سے ہو گیا عذاب
بیٹھ گیا جعفر کا ایک آپ کو خواب

	یا علی ہین آپ جنت مین کہان بیٹھے ہوے	

آگئی آگئی آگئی آگئی

داغ ہر دل ہوا ہے ہین جانبازان آزادی جو

فائدہ کیا ہے آتش بیانی چھوڑ دو

زندہ ہیں جن قدردان آن کو لی

لکھنو میں جا کے اوج ...

اُس چمن میں ہین تمہارے قدردان بیٹھے ہوے

تمّت

عام اطلاع

ہمارے کارخانے مین ہر قسم کا کام سادہ و رنگین نقشہ و میلان عربی فارسی و اردو ناگری و انگریزی و ٹیپ بہت کم قیمت پر چھپتا اور ہر فن کی کتابین بہت کوشش سے فراہم کی ہین جسکی فہرست طلب پر روانہ ہو سکتی ہے اور کتب اہل تشیع کا تو پورا یو ... یہان وہ موجود ہے جو ہر ایک جگہ ناممکن اگر تبہ تھوڑا سا طا ...

المشتہر

مینجر کارخانہ ریاض المومنین پریس کاظمین لکھنو مولوی صفدر ...